تقویٰ:

روزہ کی روح اور مقصد ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ و سلام علی عبادہ الذین اصطفی

رمضان جیسا برکتوں اور رحمتوں کا مہینہ ہم پر سایہ فگن ہے، اس میں ایمان وتقویٰ کی بنیاد پر ہر مؤمن بندہ اپنے اپنے ظرف اور اپنی اپنی ہمت کے مطابق اس کی برکتوں اور رحمتوں سے لطف اندوز ہوگا۔ اس ماہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنا مہینہ قرار دیا ہے۔ اس مہینے میں رحمتِ خداوندی کا دریا موجزن ہوتا ہے اور ہر طالبِ رحمت کے لیے آغوشِ رحمت وا ہو جاتا ہے۔ اس کا پہلا عشرہ رحمت، دوسرا بخشش اور تیسرا دوزخ سے آزادی کا ہے۔ یہ مہینہ نورانیت میں اضافہ، روحانیت میں ترقی، اجر وثواب میں زیادتی اور دعاؤں کی قبولیت کا مہینہ ہے۔ جو شخص ان بابرکت اوقات میں بھی اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کی دولت سے محروم رہے اور دریائے رحمت کی طغیانی کے باوجود حصولِ رحمت کے لیے اپنا دامن نہ پھیلائے، اس سے بڑھ کر محروم کون ہوسکتا ہے؟ اس ماہ میں کرنے اور کچھ نہ کرنے کے کاموں کی فہرست دی جاتی ہے:

۱:- روزہ تو ہر عاقل، بالغ مرد اور عورت پر فرض ہے، رات کی تراویح سنت ہے۔ اس کے علاوہ تلاوتِ قرآنِ کریم، ذکرِ الٰہی، دعا، استغفار اور نوافل: اشراق، چاشت، اوابین، تہجد اور صلوٰۃ التسبیح کا حتی الامکان اہتمام کیا جائے۔

اور رضا مندی اللہ کی اور اللہ کی نگاہ میں ہیں بندے۔‘‘

۳:- ’’لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ۔‘‘ (الزمر:۲۰)

ترجمہ: ’’لیکن جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے ان کے واسطے ہیں جھروکے، ان کے اوپر اور جھروکے چنے ہوئے، ان کے نیچے بہتی ہیں ندیاں، وعدہ ہو چکا اللہ کا، اللہ نہیں خلاف کرتا اپنا وعدہ۔‘‘

۴:- ’’وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ۔‘‘ (الزمر:۷۳)

ترجمہ: ’’اور ہانکے جائیں وہ لوگ جو ڈرتے رہے تھے اپنے رب سے جنت کو گروہ گروہ، یہاں تک کہ جب پہنچ جائیں اس پر اور کھولے جائیں اس کے دروازے اور کہنے لگیں ان کو داروغہ، اس کے سلام پہنچے تم پر، تم لوگ پاکیزہ ہو، سو داخل ہو جاؤ اس میں سدا رہنے کو۔‘‘

اللہ تبارک وتعالیٰ حکیم اور علیم ہیں، ہر چیز کو اللہ تعالیٰ نے کسی حکمت اور مقصد کے لیے پیدا کیا ہے، آگ کو اللہ تعالیٰ نے روشنی کے لیے بنایا ہے، پانی کو پینے اور پیاس بجھانے کے لیے پیدا کیا ہے، نباتات اور حیوانات کو انسانی خدمت کے لیے بنایا، جنات اور انسانوں کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنی عبادت کے لیے بنایا، ہر چیز جب تک اپنا مقصد اور وظیفہ ادا کرتی رہتی ہے، تب تک تو وہ محترم، مکرم اور محبوب ہوتی ہے، مالک کے ہاں اس کی قدر و قیمت اور عزت ہوتی ہے، جب وہ اپنا مقصد چھوڑ دے یا اپنے عمل کو معطل کر دے تو اس کی قدر و قیمت کم ہو جاتی ہے اور مالک اس سے کنارہ کشی اختیار کر لیتا ہے۔ اسی طرح انسان ہے، اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا اور اسے ایمان اور تقویٰ کا حکم دیا، جب انسان نے اپنا مقصد بھلا دیا تو دنیا و آخرت میں اس کی کوئی قیمت نہیں رہی، بلکہ اس سے بڑھ کر قیامت کے دن اس سے محاسبہ بھی ہوگا۔

اس ماہِ رمضان میں روزوں کی برکت سے اللہ تبارک وتعالیٰ ہم سب کو تقویٰ اختیار کرنے اور دنیا و آخرت میں اس کے فوائد وثمرات اور فضائل حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ ہم سب کو دنیا میں اپنے مقصدِ حیات پر عمل کرنے اور آخرت میں مواخذہ اور محاسبہ سے محفوظ و مامون فرمائے، آمین

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہٖ سیدنا محمد وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ أجمعین

..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ .....